تبصرہ نگار: ح۔ح

تعارف وتبصرہ

تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ پمفلٹ نما کتابچوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ ــــــــ (ادارہ)

ا۔ خیر الاصول فی حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ مولف: حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ، ناشر: ایچ ایم سعید، پاکستان چوک، کراچی

حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ اپنے وقت کے نامور اکابر علماء میں سے تھے۔ کہنہ مشق مدرس ہونے کے ساتھ، پایہ کے محقق بھی تھے۔ مختلف موضوعات پر کئی وقیع کتابیں تحریر فرمائیں۔ اصولِ حدیث پر ان کا زیرِ نظر رسالہ اپنی افادیت کی وجہ سے ہمیشہ اہلِ علم کے یہاں زیرِ استفادہ رہا ہے۔ اس میں نہایت اختصار کے ساتھ، آسان اُردو زبان میں اصولِ حدیث کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اب مولانا سید امین شاہ صاحب نے اسے عربی زبان کے قالب میں ڈھالا ہے تاکہ عربی داں طبقہ بھی اس سے استفادہ کر سکے۔

مترجم نے عربی ترجمہ کے ساتھ ''شرح نخبۃ الفکر''، ''تیسیر مصطلح الحدیث''، ''اعلاء السنن'' اور ''ارشاد الساری'' سے استفادہ کر کے، کچھ مفید اضافے بھی کیے ہیں۔ ترجمہ سلیس اور آسان فہم پیرایہ میں کیا گیا ہے، یہ ترجمہ پہلے جامعہ فاروقیہ کراچی سے شائع ہونے والے مجلّے ''الفاروق'' عربی میں چھپا تھا۔ دار العلوم کراچی کے استاذ حدیث حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی صاحب نے ابتدا میں اپنے تاثرات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

کتاب کی طباعت اور کمپوزنگ میں خوب صورتی اور سلیقہ مندی نمایاں ہے۔

۲۔ اشاریہ ماہنامہ ''الرحیم'' حیدرآباد۔ مرتب: سفیر اختر، ناشر: دار المعارف، لوہسر شرفو، واہ کینٹ۔

سید عبد الرحیم شاہ مرحوم سجاول کے سادات خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ انھوں نے ہندوستان کی سرزمین پر بڑے بڑے انقلابات برپا اور فنا ہوتے دیکھے، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے عقیدت کیش اور ان کی خدمات کے معترف تھے اور مولانا عبید اللہ سندھی مرحوم کے حلقہ احباب میں بھی شامل تھے، اس تعلق کی بنا پر انھوں نے مقامی سطح پر تحریک خلاف میں عملی حصہ لیا اور سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ والد کی وفات کے بعد ان کے حصۂ وراثت میں جو جائیداد آئی، انھوں نے اسے وقف کی حیثیت دی، ذاتی ملکیت سے اس میں مزید توسیع بھی کی۔

چونکہ عبد الرحیم شاہ مرحوم فکرِ ولی اللّٰہی کے علمبرداروں کی صحبت میں رہے تھے، اس لیے طبعاً شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے افکار سے متاثر تھے، اسی بنا پر ان کے قائم کردہ ''وقف'' کی آمدنی کا ایک قابلِ لحاظ حصہ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے علوم وافکار